خاندان بنوہاشم کی خاندان بنوامیہ میں رشتے داریاں

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیدہ سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہ نے اپنا نکاح سیدنا مروان رضی اللہ عنہ کے پوتے الاصبغ بن عبدالعزیز بن مروان بن الحکم سے کیا ۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتے داریاں۔ 174

"اور نکاح کیا سیدہ رملہ بنت محمد بن جعفرؓ بن ابی طالب نے سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروان سے۔" (کتاب المحبر ص ۴۴۹)

رشتہ ہفتم ایک اور رشتہ ان دونوں خاندانوں میں یہ ہے کہ سیدنا حسینؓ کی صاحبزادی سیدہ سکینہ بنت الحسینؓ نے اپنے شوہر مصعب بن زبیرؓ کے قتل ہو جانے کے بعد اپنا نکاح سیدنا مروانؓ کے پوتے الاصبغ بن عبدالعزیز بن مروانؓ بن الحکمؓ سے کیا جو خلیفہ راشد سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کے بھائی تھے۔ ان الاصبغ بن عبدالعزیز کی دوسری بیوی امیر یزید کی صاحبزادی اُم یزید تھیں۔

(المعارف ابن قتیبہ ص ۹۴، جمہرۃ انساب العرب ص ۹۶، کتاب نسب قریش ص ۵۹)

رشتہ ہشتم اسی سیدہ سکینہ بنت الحسینؓ کی ایک صاحبزادی ربیحہ تھیں جن کے والد کا نام عبداللہ بن عثمان بن عبداللہ بن حکیم تھا۔ اس ربیحہ بنت سکینہ بنت الحسینؓ کی شادی امیر المومنین عبدالملک بن مروانؒ کے پوتے عباس بن ولید بن عبدالملک سے ہوئی۔

(کتاب نسب قریش ص ۵۹)

رشتہ نہم سیدنا حسینؓ کے چچازاد بھائی اور بہنوئی سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی ایک صاحبزادی اُم محمد تو امیر یزید بن معاویہؓ کے حبالۂ عقد میں تھیں۔ ان اُم محمد کی حقیقی بہن اُم ابیہا امیر المومنین عبدالملک بن مروانؒ کے حبالۂ عقد میں تھیں۔ گویا امیر یزید اور عبدالملک بن مروان دونوں ہم زلف تھے۔ بعد میں اُم ابیہا کو طلاق ہو گئی۔ طلاق ہو جانے کے بعد یہ سیدنا علی بن عبداللہ بن عباسؓ کے حبالۂ عقد میں آئیں۔ یہ دونوں بہنیں اُم محمد و اُم ابیہا، لیلیٰ بنت مسعود بن خالد کے بطن سے تھیں جو سیدنا علیؓ کی اہلیہ تھیں۔ اور سیدنا علیؓ کی شہادت کے بعد انہوں نے سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ بن ابی طالب سے نکاح کر لیا۔ سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ سے ان کے بطن سے یہ دو لڑکیاں، اور چار لڑکے

خاندان بنوہاشم کی خاندان بنوامیہ میں رشتے داریاں

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے خاندان سے سیدنا مروان رضی اللہ عنہ کا ایک رشتہ یہ ہیکہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی سیدنا جعفر رضی اللہ عنہ کی پوتی سیدہ رملہ بنت محمد بن جعفر رضی اللہ عنہ بن ابوطالب ۔ سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی۔
صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتے داریاں۔ صفحہ 173. 174

(ملاحظہ ہو کتاب نسب قریش ص ۵۱ ، ۱۷۱)

رشتہ پنجم خدیجہ بنت الحسینؓ کے بعد سیدنا مروانؓ کے بھائی الحارث کے پوتے اسمٰعیل بن عبدالملک کے نکاح میں سیدہ خدیجہ کی چچا زاد بہن حمادہ بنت الحسن بن حسن بن علیؓ آئیں۔ گویا اہل بیت نبوت کی دوسری صاحبزادی اس اموی سردار کے نکاح میں آئیں۔ جو ان دونوں خاندانوں کے تعلقات کی پختگی پر ایک بیّن دلیل ہے۔
چنانچہ علامہ ابن حزم الاندلسی ہی نے لکھا ہے کہ:-

وولد اسمٰعیل بن عبد الملک بن الحارث بن الحکم محمد الاصغر والولید ویزید امھم حمادۃ بنت الحسن بن الحسن بن علیؓ بن ابی طالب خلف علیہا بعد بنت عمہا المذکورۃ۔ (جمہرۃ انساب العرب ص ۱۰۹)

"اور اسماعیل بن عبدالملک بن الحارث بن الحکم کے ہاں محمد الاصغر، ولید اور یزید پیدا ہوئے جن کی والدہ حمادۃ بنت الحسن بن الحسن بن علیؓ بن ابی طالب تھیں جو اپنی چچا زاد بہن کے بعد ان کے نکاح میں آئیں۔"

رشتہ ششم سیدنا علیؓ کے خاندان سے سیدنا مروانؓ کے خاندان کا ایک رشتہ یہ ہے کہ سیدنا علیؓ کے بڑے بھائی سیدنا جعفر طیارؓ کی پوتی سیدہ رملہ بنت محمد بن جعفرؓ بن ابی طالب، سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروانؓ کے نکاح میں آئیں۔
چنانچہ لکھا ہے:-

وتزوجت رملۃ بنت محمد بن جعفر بن ابی طالب۔ سلیمان ابن ہشام بن عبد الملک۔

"اور نکاح کیا سیدہ رملہ بنت محمد بن جعفرؓ بن ابی طالب نے سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروان سے۔" (کتاب المحبر ص ۴۴۹)

صحابۂ کرامؓ اور اہلبیتِ نبوّت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

حکیم محمود احمد ظفر

خاندان بنوامیہ کے خاندان بنوہاشم میں رشتے داریاں روافض اور نواصب کے منہ پر زوردار طمانچہ

سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے اس دامادی کے رشتہ کی وجہ سے یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ ان پر بڑی داد و دہش کرتے تھے۔چنانچہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ ان کو دس لاکھ سالانہ ہدیہ دیتے تھے۔ یزید ان کو سالانہ 40 لاکھ دیتے تھے۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ یہ رقم اہل مدینہ میں تقسیم کردیا کرتے تھے۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں۔

صفحہ 166

سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ سے اس دامادی کے رشتہ کی وجہ سے یزید بن معاویہؓ ان پر بڑی داد و دہش کرتے تھے۔ چنانچہ سیدنا معاویہؓ ان کو دس لاکھ سالانہ دیتے تھے۔ یزید بن معاویہؓ نے ۴۰ لاکھ سالانہ دینا شروع کردیا لیکن سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ یہ سارا رقم اہلِ مدینہ میں تقسیم کردیتے تھے۔ (ملاحظہ ہو کتاب الانساب والاشراف جزء رابع قسم ثانی ص ۳۔ یروشلم۔ البدایۃ والنہایۃ ج ۹ ص ۳۲)

سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ کا داماد ہونے کی حیثیت سے یزید بن معاویہؓ سیدہ زینب بنت علیؓ کا بھی داماد تھا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یزید بن معاویہؓ نے دمشق میں اہلِ بیتِ نبوت کی بہت خدمت کی۔

(ملاحظہ ہو جلاء العیون، ملا باقر مجلسی ص ۶۲۲)

بقیہ حاشیہ ـــ کے نکاح میں تھیں۔ یہ ام المسکین بڑی عابدہ، زاہدہ اور پاکباز خاتون تھیں۔ اور یہ عمر ثانی سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ خلیفہ راشد کی سگی خالہ تھیں۔

چنانچہ علامہ ذہبی نے لکھا ہے۔

ام المسکین بنت عاصم بن عمر خالة عمر بن عبدالعزيز و زوجة يزيد بن معاوية۔

ام مسکین بنت عاصم بن عمرؓ، عمر بن عبدالعزیزؒ کی خالہ تھیں اور یزید بن معاویہؓ کی اہلیہ۔ (میزان الاعتدال ج ۴ ص ۶۱۳، بیروت)

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو ابن قتیبہ کی کتاب المعارف ص ۸۰ اور بلاذری کی کتاب الانساب والاشراف و دیگر کتب انساب و تواریخ وغیرھم۔

جس طرح یزید بن معاویہؓ نے اموی ہوتے ہوئے بنو ہاشم میں شادی کی تھی اسی طرح سیدنا حسین بن علیؓ نے بھی ہاشمی ہوتے ہوئے اموی خاندان میں شادی کی۔ اسی طرح سیدنا حسینؓ کی ایک بیوی حفصہ بنت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بھی تھی۔ (کتاب المحبر ص ۴۴۸)

خاندان بنوہاشم کی خاندان بنوامیہ میں رشتے داریاں

سیدنا عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے علی بن عبداللہ بن جعفر طیار رضی اللہ عنہ تھے۔ جن کی والدہ سیدہ زینب بنت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس لحاظ سے وہ سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے حقیقی بھانجے تھے۔ تاریخ میں انکو علی الزینی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ ان علی الزینی کی حقیقی پوتی سیدہ ربیحہ بنت محمد بن علی الزینی کی شادی یزید بن عبدالملک بن مروان رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتے داریاں۔

صفحہ 175

یحییٰ، ہارون، صالح اور موسیٰ پیدا ہوئے۔

(جمہرۃ انساب العرب ص ٦٢، کتاب نسب قریش ص ٨٣، البدایۃ والنہایۃ ج ۹ ص ۳٦)

سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ کے ایک صاحبزادے علی بن عبداللہ بن جعفر طیارؓ تھے۔ جو سیدہ زینب بنت علیؓ کے بطن سے تھے۔ اس لحاظ سے وہ سیدنا علیؓ کے حقیقی نواسے اور سیدنا حسنؓ اور حسینؓ کے حقیقی بھانجے تھے۔ تاریخ میں ان کو علی الزینبیؒ کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان علی الزینبی کی حقیقی پوتی سیدہ ربیحہ بنت محمد بن علی الزینبی کی شادی امیرالمومنین یزید بن عبدالملک بن مروانؒ سے ہوئی تھی۔ ان کی فوتیدگی کے بعد سیدہ ربیحہ امیرالمومنین عبدالملک بن مروانؒ کے صاحبزادے بکار بن عبدالملک کے حبالۂ عقد میں آئیں۔

(کتاب المحبر ص ۴۴۰)

اوراق اب بھی اس بات کا ثبوت اپنے سینہ میں سموئے ہوئے ہیں کہ سیدنا معاویہؓ نے مختلف مواقع پر سیدنا حسنؓ، سیدنا حسینؓ، سیدنا عباسؓ، سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ اور دیگر بنو ہاشم کو گراں قدر عطیات اور ہدایا سے نوازا۔

چنانچہ شیعہ مصنف نے بھی لکھا ہے:۔

فانہ کان یجیز الحسن والحسین ابنی علی فی کل عام لکل واحد منہما بالف الف درھم وکذالک کان یجیز عبداللہ بن عباس وعبداللہ بن جعفر۔

سیدنا معاویہؓ، سیدنا حسنؓ بن علیؓ اور سیدنا حسین بن علیؓ کو ہر سال دس دس لاکھ درہم وظیفہ دیتے۔ اور اسی طرح سیدنا عبداللہ بن عباسؓ، اور عبداللہ بن جعفرؓ کو وظیفہ دیتے۔

(ابن ابی الحدید ج ۳ ص ۵۰۷، بیروت)

فروع کافی ج ۲ ص ۲٦۲، طبع نول کشور میں تو یہاں تک آتا ہے کہ سیدنا حسینؓ

خاندان بنی امیہ کی خاندان بنی ہاشم میں رشتے داریاں۔ شیعہ روافض اور مرزائی ٹولے کے منہ پر طمانچہ

سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی حقیقی بھانجی سیدہ لیلٰی ۔ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ تھی۔اس شادی سے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے پیدا ہوئے جن کا نام علی اکبر رضی اللہ عنہ ہے۔ اہل تشیع اور اہل السنت مؤرخین نے اس رشتے کو تسلیم بھی کیا ہے۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں.صفحہ 163. 164.

رشتہ چہارم اس سلسلہ میں ایک اور خاص رشتہ خاندان معاویہؓ کا خانوادۂ بنی ہاشم سے یہ تھا کہ سیدنا معاویہؓ کی حقیقی بھانجی سیدہ لیلیٰ سیدنا حسین بن علیؓ کی زوجۂ محترمہ تھیں اور سیدنا حسینؓ کے بڑے صاحبزادے علی اکبرؓ کی والدہ ماجدہ تھیں تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ سیدنا معاویہؓ کی ایک ہمشیرہ سیدہ میمونہ بنت ابی سفیانؓ تھیں۔ ان میمونہ بنت ابی سفیانؓ کی شادی عروہ بن مسعود ثقفی کے صاحبزادے مرۃ سے ہوئی۔ اس شادی کے نتیجہ میں ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام لیلیٰ تھا۔ اس لیلیٰ کا نکاح سیدنا حسینؓ بن علیؓ سے ہوا۔ اور سیدہ لیلیٰ بنت مرۃؓ سے سیدنا حسینؓ کا ایک صاحبزادہ علی اکبرؓ پیدا ہوا۔ وہ میدانِ کربلا میں شہید ہو گیا۔ اس لحاظ سے سیدنا معاویہؓ کی سگی بھانجی اور یزید بن معاویہؓ کی سگی

پھوپھی زاد بہن شہید کربلا سیدنا علی اکبرؓ کی والدہ ماجدہ تھیں۔ اس رشتہ کو بھی [illegible] شیعہ مورخین دونوں نے تسلیم کیا ہے۔

چنانچہ شیعہ مورخ شیخ عباس قمی نے لکھا ہے۔

"و دیگر از زوجات آنحضرت لیلی بنت ابی مرۃ بن عروۃ بن مسعود ثقفیہ است که مادرش میمونہ بنت ابی سفیان بود۔ و او والدہ ماجدہ جناب علی [illegible]"

سیدنا حسینؓ کی دیگر زوجات میں ایک لیلیٰ بنت ابی مرۃ بن عروہ بن مسعود ثقفیہ تھیں۔ ان کی والدہ ماجدہ میمونہ بنت ابی سفیانؓ تھیں۔ اور وہ لیلیٰ سیدنا علی اکبرؓ بن حسینؓ کی والدہ محترمہ تھیں۔

(منتہی الآمال ج ۱ ص ۵۴۱ ۔ تہران)

علامہ ابی الفرج اصفہانی الشیعی نے بھی اس رشتہ کو تسلیم کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"علی بن الحسین وھو علی الاکبر ولا عقب لہ ؛ یکنی ابا الحسن و امہ لیلی بنت مرۃ بن عروۃ بن مسعود الثقفی و امھا میمونۃ بنت ابی سفیان بن حرب۔"

اور علی بن حسینؓ جو علی اکبر کے نام سے مشہور تھے۔ ان کی کوئی اولاد نہ تھی اور کنیت ابوالحسن تھی۔ ان کی والدہ ماجدہ لیلیٰ بنت مرۃ بن عروہ بن مسعود ثقفی تھی۔ اور لیلیٰ کی والدہ (علی اکبرؓ کی نانی) میمونہ بنت ابی سفیان بن حرب تھیں۔

خاندان بنوہاشم کی خاندان بنوامیہ میں رشتے داریاں

بنوہاشم اور بنی امیہ میں آپسی محبتوں اور رشتے داریوں کی وجہ سے سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو وظائف اور ہدایہ پیش کیا کرتے تھے۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت کے تعلقات اور رشتے داریاں۔ صفحہ 167

"اور نکاح کیا سیدہ رملہ بنت محمد بن جعفرؓ بن ابی طالب نے سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروان سے۔"
(کتاب المحبر ص ۴۴۹)

رشتہ ہفتم ایک اور رشتہ ان دونوں خاندانوں میں یہ ہے کہ سیدنا حسینؓ کی صاحبزادی سیدہ سکینہ بنت الحسینؓ نے اپنے شوہر مصعب بن زبیرؓ کے قتل ہو جانے کے بعد اپنا نکاح سیدنا مروانؓ کے پوتے الاصبغ بن عبدالعزیز بن مروانؓ بن الحکمؓ سے کیا۔ جو خلیفہ راشد سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کے بھائی تھے۔ ان الاصبغ بن عبدالعزیز کی دوسری بیوی امیر یزید کی صاحبزادی اُمِّ یزید تھیں۔
(المعارف ابن قتیبہ ص ۹۴، جمہرۃ انساب العرب ص ۹۶، کتاب نسب قریش ص ۵۹)

رشتہ ہشتم اسی سیدہ سکینہ بنت الحسینؓ کی ایک صاحبزادی ربیحہ تھیں جن کے والد کا نام عبداللہ بن عثمان بن عبداللہ بن حکیم تھا۔ اس ربیحہ بنت سکینہ بنت الحسینؓ کی شادی امیرالمومنین عبدالملک بن مروانؒ کے پوتے عباس بن ولید بن عبدالملک سے ہوئی۔
(کتاب نسب قریش ص ۵۹)

رشتہ نہم سیدنا حسینؓ کے چچا زاد بھائی اور بہنوئی سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی ایک صاحبزادی اُمِّ محمد تو امیر یزید بن معاویہؓ کے حبالۂ عقد میں تھیں۔ ان اُمِّ محمد کی حقیقی بہن اُمِّ ابیہا امیرالمومنین عبدالملک بن مروانؒ کے حبالۂ عقد میں تھیں۔ گویا امیر یزید اور عبدالملک بن مروان دونوں ہم زلف تھے۔ بعد میں اُمِّ ابیہا کو طلاق ہو گئی۔ طلاق ہو جانے کے بعد یہ سیدنا علی بن عبداللہ بن عباسؓ کے حبالۂ عقد میں آئیں۔ یہ دونوں بہنیں اُمِّ محمد و اُمِّ ابیہا، لیلیٰ بنت مسعود بن خالد کے بطن سے تھیں جو سیدنا علیؓ کی اہلیہ تھیں۔ اور سیدنا علیؓ کی شہادت کے بعد انہوں نے سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ بن ابی طالب سے نکاح کر لیا۔ سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ سے ان کے بطن سے یہ دو لڑکیاں، اور چار لڑکے

خاندان بنوامیہ کے خاندان بنوہاشم میں رشتے داریاں روافض اور نواصب کے منہ پر زوردار طمانچہ

سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے اس دامادی کے رشتہ کی وجہ سے یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ ان پر بڑی داد و دہش کرتے تھے۔چنانچہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ ان کو دس لاکھ سالانہ ہدیہ دیتے تھے۔ یزید ان کو سالانہ 40 لاکھ دیتے تھے۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ یہ رقم اہل مدینہ میں تقسیم کردیا کرتے تھے۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں۔

صفحہ 166

سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ سے اس دامادی کے رشتہ کی وجہ سے یزید بن معاویہؓ ان پر بڑی داد و دہش کرتے تھے۔ چنانچہ سیدنا معاویہؓ ان کو دس لاکھ سالانہ دیتے تھے۔ یزید بن معاویہؓ نے ۴۰ لاکھ سالانہ دینا شروع کردیا۔ لیکن سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ یہ سارے رقم اہلِ مدینہ میں تقسیم کردیتے تھے۔ (ملاحظہ ہو کتاب الانساب والاشراف جزء رابع قسم ثانی ص ۳۔ یروشلم۔ البدایۃ والنہایۃ ج ۹ ص ۳۲)

سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ کا داماد ہونے کی حیثیت سے یزید بن معاویہؓ سیدہ زینب بنت علیؓ کا بھی داماد تھا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یزید بن معاویہؓ نے دمشق میں اہلِ بیتِ نبوت کی بہت خدمت کی۔

(ملاحظہ ہو جلاء العیون، ملا باقر مجلسی ص ۶۲۲)

بقیہ حاشیہ :- کے نکاح میں تھیں۔ یہ ام المسکین بڑی عابدہ، زاہدہ اور پاکباز خاتون تھیں۔ اور یہ عمر ثانی سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ خلیفہ راشد کی سگی خالہ تھیں۔

چنانچہ علامہ ذہبی نے لکھا ہے۔

اُم المسکین بنت عاصم بن عمر خالۃ عمر بن عبدالعزیز و زوجۃ یزید بن معاویۃ۔

"ام مسکین بنت عاصم بن عمرؓ، عمر بن عبدالعزیزؒ کی خالہ تھیں اور یزید بن معاویہؓ کی اہلیہ۔" (میزان الاعتدال ج ۴ ص ۶۱۳، بیروت)

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو ابن قتیبہ کی کتاب المعارف ص ۸۰، اور بلاذری کی کتاب الانساب والاشراف و دیگر کتب انساب و تواریخ وغیرھم۔

جس طرح یزید بن معاویہؓ نے اموی ہوتے ہوئے بنو ہاشم میں شادی کی تھی اسی طرح سیدنا حسین بن علیؓ نے بھی ہاشمی ہوتے ہوئے اموی خاندان میں شادی کی۔ اسی طرح سیدنا حسینؓ کی ایک بیوی حفصہ بنت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بھی تھی۔ (کتاب المحبر ص ۳۴۸)

خاندان بنو ہاشم کی بنوامیہ سے رشتہ داریاں

سیدنا مروان رضی اللہ عنہ قریش کے سادات اور فضلاٗ میں سے تھے۔ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے انکا لقب القاری کتاب اللہ ۔ الفقیہ فی دین اللہ۔ الشدید فی الحدوداللہ رکھا تھا۔ افسوس کے شیعہ مورخین کے جھوٹے اور من گھڑت افسانوں نے سیدنا مروان رضی اللہ عنہ جیسی مبارک ہستی کو داغدار بنانے کی کوشش کی۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتے داریاں۔صفحہ 170

مروانؓ قریش کے سادات اور فضلاء میں سے تھے۔

(البدایۃ والنہایۃ ج ۸ ص ۲۵۷)

سیدنا معاویہؓ تو انہیں القاری لکتاب اللہ، الفقیہ فی دین اللہ، الشدید فی حدود اللہ سمجھتے تھے۔ (ایضاً)

آپ کے اپنی مناقب وفضائل کی وجہ سے سیدنا حسنؓ اور سیدنا حسینؓ ان کے پیچھے برابر نمازیں پڑھتے تھے۔ (تاریخ صغیر للبخاری ص ۵۷، البدایۃ والنہایۃ ج ۸ ص ۲۵۸)

چنانچہ سیدنا مروانؓ بھی خاندان رسالتؐ سے بہت محبت رکھتے تھے۔ سیدنا حسینؓ کے صاحبزادے سیدنا زین العابدینؒ اکثر ان سے قرض لیتے تھے۔ چنانچہ سیدنا مروانؓ نے مرض الموت میں اپنے بیٹے عبدالملک کو وصیت فرمائی کہ سیدنا زین العابدینؒ کو جو کچھ قرض دیا ہوا ہے وہ بالکل واپس نہ لیا جائے۔

(البدایۃ والنہایۃ ج ۸ ص ۲۵۸ - ج ۹ ص ۱۰۴)

لیکن کیا کیا جائے تاریخ کے ان رپورٹروں کا، جنہوں نے سیدنا مروانؓ کی شخصیت کو مسخ کر کے رکھ دیا اور آئندہ آنے والی نسلوں کو یہ بتانے کی کوشش کی کہ سیدنا مروانؓ اپنے زمانے کے سب سے برے آدمی تھے۔ لیکن تاریخ کے اوراق ہی اس بات کی شہادت پیش کرتے ہیں کہ سیدنا علیؓ اور ان کے خاندان نے اپنی لڑکیاں سیدنا مروانؓ کے بیٹوں اور پوتوں کے حبالۂ عقد میں دے کر ان کی بے گناہی اور پاک بازی کی شہادت فراہم کر دی۔ اور ان پر لگائے ہوئے الزامات سے ان کو بری قرار دے دیا۔

رشتہ اول سیدنا مروانؓ کے خاندان سے سیدنا علیؓ کے خاندان کی پہلی رشتہ داری یہ تھی کہ سیدنا علیؓ کی صاحبزادی سیدہ رملہؓ سیدنا مروانؓ بن الحکم کے صاحبزادے معاویہؒ کے حبالۂ عقد میں تھیں۔ چنانچہ علامہ ابن حزم الاندلسیؒ نے لکھا ہے۔

و معاویۃ ... شقیق عبدالملک ..... و تزوج رملۃ

صحابۂ کرامؓ اور اھلبیتِ نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

حکیم محمود احمد ظفر

خاندان بنوہاشم کی خاندان بنو امیہ میں رشتے۔ روافض اور ناصبی حضرات کے منہ پر زوردار طمانچے۔

غروہ بن مسعود ثقفیؓ کی بیٹی ام سعید ۔ حضرت علی رضی اللّٰہ عنہ بن ابوطالب کی زوجہ محترمہ تھی۔ سیدنا علی رضی اللّٰہ عنہ کے بھتیجے سیدنا عبداللّٰہ بن جعفر طیار رضی اللّٰہ عنہ کی بیٹی ام سعید۔ سیدنا امیر معاویہ رضی اللّٰہ عنہ کے بیٹے یزید کی زوجہ تھی۔عبداللّٰہ بن جعفر رضی اللّٰہ عنہ سیدنا حسین رضی اللّٰہ عنہ کے حقیقی بہنوئی بھی تھے۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں۔

صفحہ 164.165

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ اسی عروہ بن مسعود ثقفیؓ کی بیٹی اُم سعید سیدنا علی بن ابی طالب کی زوجہ محترمہ تھیں جبکہ عروہ بن مسعودؓ کی پوتی سیدنا حسینؓ بن علیؓ کی زوجہ تھیں۔ (ملاحظہ ہو منتخب التواریخ ص ۱۲۳ ۔ ایران)

ب: سنت کے علمائے انساب نے بھی اس رشتہ کو ذکر کیا ہے۔ چنانچہ مرقوم ہے:

وولد الحسین بن علی بن ابی طالب علیاً الاکبر قتل بالطف مع ابیہ وامہ لیلیٰ بنت ابی مرۃ بن عروۃ بن مسعود الثقفی ... وامہا میمونۃ بنت ابی سفیان بن حرب بن امیۃ۔ (کتاب نسب قریش ص ۵۷)

"سیدنا حسین بن علیؓ بن ابی طالب کے صاحبزادے علی اکبرؓ جو اپنے باپ کے ساتھ کربلا میں شہید ہوئے۔ ان کی والدہ لیلیٰ بنت ابی مرۃ بن عروہ بن مسعود ثقفی تھیں۔ اور ان لیلیٰ کی والدہ میمونہ بنت ابی سفیانؓ بن حرب بن امیہ تھیں۔"

مزید تفصیل کے لیے تاریخ خلیفہ بن خیاط ج ۱ ص ۲۵۵۔

رشتہ پنجم | خاندان معاویہؓ اور خاندان بنو ہاشم کی ایک اہم رشتہ داری جس سے بہت کم لوگ واقف ہیں یہ تھی کہ سیدنا علیؓ کے بھتیجے سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی بیٹی ام محمد سیدنا معاویہؓ کے بیٹے یزید کے نکاح میں تھی (ملاحظہ ہو جمہرۃ الانساب ابن حزم ص...)

یہ عبداللہ بن جعفر طیارؓ سیدنا حسینؓ کے حقیقی بہنوئی بھی تھے کیونکہ آپ کی بڑی ہمشیرہ سیدہ زینب بنت علیؓ جو کہ سیدہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بطن سے تھیں۔ ان کے حبالۂ عقد میں تھیں۔

اس طرح سے سیدنا حسینؓ یزید بن معاویہؓ کی اہلیہ ام محمد کے ماموں ہوتے تھے تیسرا رشتہ وہ تھا جس کا گزشتہ صفحات میں ذکر ہو چکا ہے کہ یزید بن معاویہؓ کی سگی پھوپھی زاد بہن لیلیٰ بنت ابی مرۃ بن عروہ بن مسعود ثقفی سیدنا حسینؓ کی زوجہ محترمہ تھیں۔ اور سیدنا حسینؓ کا صاحبزادہ علی اکبرؓ اسی کے بطن سے تھا۔ اس نسبت سے یزید بن معاویہؓ سیدنا علی اکبرؓ کے ماموں لگتے تھے۔

ف: حاشیہ: ۔ یزید بن معاویہؓ جہاں سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ کے داماد تھے۔ وہاں سیدنا عمر بن الخطابؓ کے بیٹے عاصم بن عمرؓ کے بھی داماد تھے۔ اور سیدنا عاصم کی بیٹی ام... لیکن آپ (باقی اگلے صفحہ پر)

صحابۂ کرامؓ اور اہلبیتِ نبوّت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

حکیم محمود احمد ظفر

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام کے معنی پر اعتراض کرنے والوں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بھتیجے کے بیٹے کا نام بھی معاویہ ہے۔

کتاب کا نام رجال الحدیث باب نمبر 19 صفحہ نمبر 229

١٢٤٨١ ـ معاوية بن عبدالله:

ابن جعفر الطيّار: وكان أحد سمحاء بني هاشم، بذل لأبي فراس عشرين ألف دينار وقال: أعطيكها من مالي واعف أبا محمد أعزّه الله عن المسألة في أمرك. ذكره الشيخ المفيد في الاختصاص: في حديث قصيدة الفرزدق لعلي بن الحسين عليه السلام، وتقدّم في ترجمة الفرزدق.

١٢٤٨٢ ـ معاوية بن عبدالله بن عبيد الله:

ابن أبي رافع المدني، من أصحاب الصادق عليه السلام، رجال الشيخ (٤٨٢).

١٢٤٨٣ ـ معاوية بن عثمان:

قال النجاشي: «معاوية بن عثمان: له كتاب، رواه أيوب بن نوح عن صفوان بن يحيى، عنه».

ثمّ إنه ذكر بعضهم أنّ في رواية صفوان، وابن أبي عمير، عن معاوية بن عثمان دلالة على وثاقته، لكنك قد عرفت غير مرّة أنّ هذا لايتم.

١٢٤٨٤ ـ معاوية بن عثمان:

روى الكليني بسنده، عن ابن أبي عمير، عن معاوية بن عثمان، عن إسماعيل بن يسار. الكافي: الجزء ٤، كتاب الصيام ٢، باب ماجاء في فضل الصوم
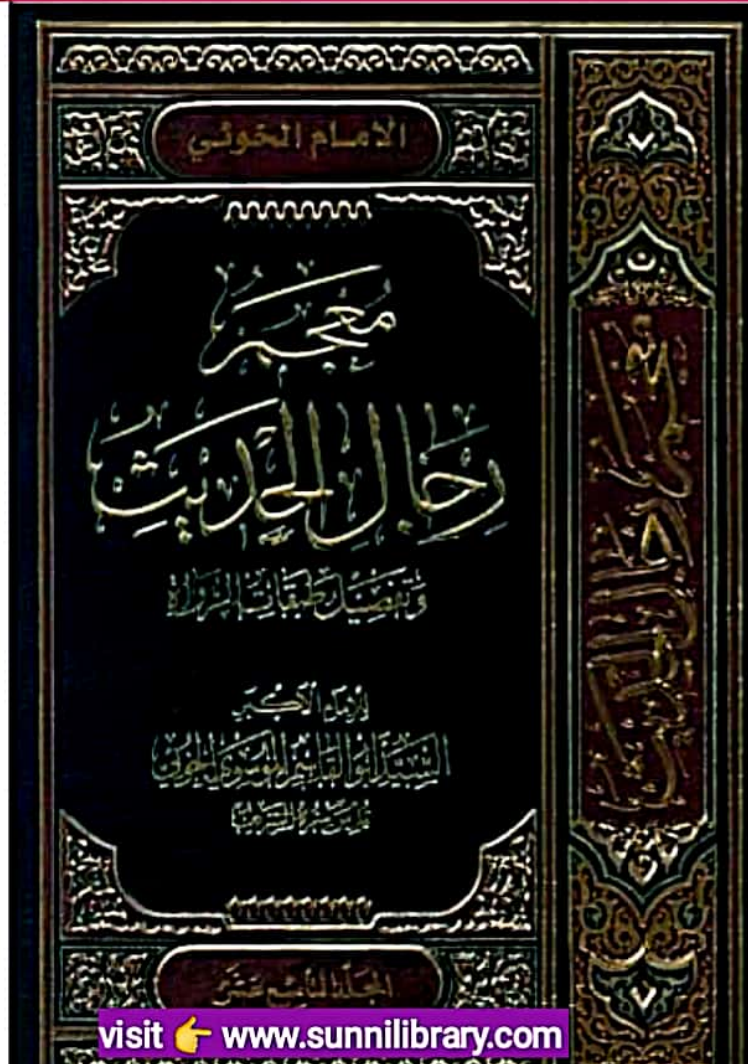
خاندان بنوہاشم کی خاندان بنوامیہ میں رشتے داریاں

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے بھائی سیدنا عباس رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب جن کو عباس علمدار بھی کہتے ہیں کی پوتی سیدہ نفیسہ بنت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب کی شادی امیر یزید کے پوتے عبداللہ بن خالد بن یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتے داریاں۔صفحہ 168

رشتۂ ہشتم ایک رشتہ اس سلسلہ میں یہ ہے کہ سیدنا حسینؓ کے بھائی سیدنا عباسؓ بن علیؓ بن ابی طالب جن کو عباسؓ علمدار بھی کہتے ہیں کی پوتی سیدہ نفیسہ بنت عبیداللہ بن عباس بن علیؓ بن ابی طالب کی شادی امیر یزید کے پوتے عبداللہ بن خالد بن یزید بن معاویہؓ سے ہوئی۔ اور اس سے دو صاحبزادے علی بن عبداللہ بن خالد بن یزید اور عباس بن عبداللہ بن خالد بن یزید پیدا ہوئے۔

(جمہرۃ انساب العرب ص ۱۰۳، کتاب نسب قریش ص ۷۹)

رشتۂ نہم سیدنا عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی صاحبزادی امّ کلثومؓ جو سیدنا حسینؓ کی حقیقی بھانجی اور سیدہ زینب بنت فاطمۃ الزہراءؓ کے بطن سے تھیں۔ ان کی شادی قاسم بن محمد بن جعفر طیارؓ سے ہوئی۔ ان سے ایک بیٹی پیدا ہوئی۔ جس کا نکاح سید عبداللہ بن زبیرؓ کے صاحبزادے سیدنا حمزہؓ سے ہوا۔ سیدنا حمزہؓ کے انتقال کے بعد ان کا نکاح طلحہ بن عمر بن عبیداللہ تیمی سے ہوا۔ ان سیدہ امّ کلثومؓ کا نکاح قاسم بن محمد بن جعفر طیارؓ کے انتقال کے بعد اموی گورنر بصرہ حجاج بن یوسف ثقفی سے ہوا۔ لیکن ایک بیٹی پیدا ہونے کے بعد دونوں میں علیحدگی ہو گئی۔ ان امّ کلثومؓ کا تیسرا نکاح سیدنا عثمانؓ بن عفان کے صاحبزادے سیدنا ابان بن عثمانؓ سے ہوا۔ سیدنا ابان بن عثمانؓ کے انتقال کے بعد امّ کلثومؓ سیدنا علیؓ بن عبداللہ بن عباسؓ کے حبالۂ عقد میں آئیں۔

(جمہرۃ انساب العرب ص ۶۱، کتاب نسب قریش ص ۸۳، المعارف ص۔

صحابۂ کرامؓ اور اہلبیتِ نبوّت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

حکیم محمود احمد ظفر

خاندان بنوہاشم کی خاندان بنوامیہ میں رشتے داریاں

رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کی پوتی سیدہ لبابہ بنت عبیداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی شادی ولید بن عتبہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن حرب سے ہوئی تھی۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں۔
صفحہ 167

رشتہ ششم رشتہ داری کے اس سلسلہ میں ان دونوں خاندانوں میں ایک رشتہ یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا علیؓ کے چچا سیدنا عباسؓ بن عبدالمطلب کی پوتی سیدہ لبابہ بنت عبیداللہ بن عباسؓ کی شادی ولید بن عتبہ بن ابی سفیان بن حرب سے ہوئی تھی۔ چنانچہ لکھا ہے۔

وتزوجت لبابة بنت عبيدالله بن عباس بن عبدالمطلب العباس بن علي بن ابي طالب ثم خلف عليها الوليد بن عتبة بن ابي سفيان۔

"اور لبابہ بنت عبیداللہ بن عباسؓ بن عبدالمطلب کی شادی سیدنا عباس بن علیؓ بن ابی طالب کے ساتھ ہوئی پھر لبابہ کی شادی ولید بن عتبہ بن ابی سفیان سے ہوئی" (کتاب المحبر ص ۴۴۱، نسب قریش ص ۱۳۳)

عمدۃ الطالب فی انساب آل ابی طالب ص ۳۲ پر حواشی میں اس رشتہ کو تسلیم کیا گیا ہے۔

رشتہ ہفتم بنوہاشم میں سے سیدنا جعفر طیارؓ کی پوتی یعنی محمد بن جعفر طیارؓ کی صاحبزادی سیدہ رملہ کی شادی بنوامیہ میں ہوئی۔ پہلے ان کی شادی سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروان سے ہوئی۔ اور بعد میں سیدنا معاویہؓ کے بھتیجے کے بیٹے سے ان کی شادی ہوئی۔ چنانچہ علامہ ابوجعفر البغدادی نے لکھا ہے۔

وتزوجت رملة بنت محمد بن جعفر بن ابي طالب سليمان بن هشام بن عبدالملك ثم ابا القاسم بن وليد بن عتبة بن ابي سفيان۔ (کتاب المحبر ص ۴۴۹ - لاہور)

"سیدہ رملہ بنت محمد بن جعفرؓ بن ابی طالب کی شادی سلیمان بن ہشام بن عبدالملک بن مروان سے ہوئی۔ اس کے بعد ان کی شادی ابوالقاسم بن ولید بن عتبہ بن ابی سفیان سے ہوئی۔"

بنی ہاشم اور بنو امیہ کی آپس میں رشتہ داریاں

سیدنا علی کی ایک صاحبزادی رملہ بنت علی کی دوسری شادی معاویہ بن مروان علی ابوطالب کی معاویہ بن مروان سےشادی
رملہ بنت علی ابوالھیاح کے نکاح میں تھیں۔ان کے بعد ہ بن مروان بن حکم بن ابوالعاص کے نکاح میں آگئی۔ کوئی علی رضی اللہ کے داماد کا نام معاویہ۔ اور اوپر سے وہ بھی بنو امیہ کا

بحوالہ کتاب نسب قریش جلد1 ص 45)

بنی ہاشم اور بنی امیہ میں رشتہ داریاں

رملہ بنت علیؑ بن ابو طالب کی معاویہ بن مروان سے شادی

رملہ بنت علیؑ ابو الھیاج کے نکاح میں تھیں ان کے بعد

معاویہ بن مروان بن حکم بن ابو العاص کے نکاح میں آ گئی

حوالہ کتاب نسب قریش مصنف علامہ ابو عبداللہ الزبیری جلد ۱ صفحہ ٤٥

وكانت أم الحسن بنت علي عند جعدة بن هبيرة بن أبي وهب بن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم؛ فولدت له؛ ثم خلف عليها جعفر بن عقيل بن أبي طالب، فلم تلد له.

وكانت رملة بنت علي عند أبي الهياج، واسمه عبد الله، بن أبي سفيان بن الحارث بن عبد المطلب، فولدت له؛ وقد انقرض ولد أبي سفيان بن الحارث؛ ثم خلف عليها معاوية بن مروان بن الحكم بن العاص. ٥

وكانت رقية الكبرى بنت علي عند مسلم بن عقيل؛ فولدت له: عبد الله، قتل يوم الطف، وعليا، ومحمدا، ابني مسلم بن عقيل؛ وقد انقرض ولد مسلم بن عقيل.

وكانت زينب الصغرى بنت علي عند محمد بن عقيل بن أبي طالب؛ فولدت له: عبد الله، الذي يحدث عنه، وفيه العقب من ولد عقيل؛ وعبد الرحمن؛ والقاسم؛ ثم خلف عليها كثير بن العباس بن عبد المطلب؛ فولدت له: أم كلثوم، تزوجها جعفر بن تمام بن العباس؛ وقد انقرض ولد كثير وتمام ابني العباس. ١٠

وكانت أم هانئ بنت علي عند عبد الله الأكبر بن عقيل بن أبي طالب؛ فولدت له: محمدا، قتل بالطف، وعبد الرحمن، ومسلما، وأم كلثوم. ١٥

وكانت ميمونة بنت علي عند عبد الله الأكبر بن عقيل؛ فولدت له عقيلا.

وكانت أم كلثوم الصغرى، وأمها لبابة، عند عبد الله الأكبر بن عقيل؛ ولدت له أم عقيل؛ ثم خلف عليها كثير بن العباس بعد زينب الصغرى؛ فولدت له الحسن؛ ثم خلف عليها تمام بن العباس؛ فولدت له ابنة، تزوجها عبد الله بن علي بن الحسين [بن علي] بن أبي طالب. ٢٠

ذخائر العرب
١١

كتاب نسب قريش

لأبي عبد الله المصعب بن عبد الله بن المصعب الزبيري
١٥٦ — ٢٣٦

عني بنشره لأول مرة وتصحيحه والتعليق عليه
إ. ليفي بروفنسال
أستاذ اللغة والحضارة العربية بالسوربون
ومدير معهد الدروس الإسلامية بجامعة باريس (سابقا)

الطبعة الثالثة

خاندان بنو ہاشم کی بنوامیہ سے رشتہ داریاں

سیدنا مروان بن الحکم رضی اللہ عنہ خاندان بنوامیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی اور داماد تھے۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبزادی سیدہ ام ابان الکبریٰ کی شادی مروان رضی اللہ عنہ سے کروائی۔ آپ بہترین کردار اور عمدہ اخلاق کے مالک تھے۔ نہایت ہی علمی اور ثقہ تھے اور علم میں بلند پایہ تھے۔

صحابہ کرامؓ اور اہل بیت نبوت کے تعلقات اور رشتہ داریاں۔صفحہ 169

خاندان سیدنا مروانؓ سے بنوہاشم کی رشتہ داریاں

سیدنا مروان ابن الحکمؓ بھی خاندان بنوامیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ سیدنا عثمانؓ بن عفان کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔ سیدنا عثمانؓ نے اپنی صاحبزادی سیدہ اُم ابان الکبریٰؓ ان کے حبالۂ عقد میں دی ہوئی تھی۔ (نسب قریش ص ۱۱۲)

آپ بہترین کردار اور عمدہ اخلاق کے مالک تھے۔ نہایت ثقہ اور علمی لحاظ سے نہایت بلند تھے۔ بڑے بڑے جلیل القدر صحابہؓ نے ان سے حدیث روایت کی۔ علامہ ابن تیمیہؒ اور حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے ان کو فقہاء میں شمار کیا ہے۔

(منہاج السنۃ ج ۳ ص ۱۸۹ - الاصابہ ج ۳ ص ۴۵۵)

علامہ ابن کثیرؒ نے لکھا ہے کہ سیدنا مروان، سیدنا عمرؓ بن الخطاب کے فیصلوں کا تتبع کرتے تھے۔ (البدایۃ والنہایۃ ج ۸ ص ۲۵۸)

قاضی ابوبکر بن العربیؒ نے کبارِ اُمت میں ان کا شمار کیا ہے۔

(العواصم من القواصم ص ۸۹)

ان کی عادت تھی کہ مشکل امور میں اور دینی مسائل میں صحابہ کرامؓ سے مشورہ [illegible] تے تھے تاکہ دین کے خلاف کوئی فیصلہ یا بات نہ ہو جائے۔

(البدایۃ والنہایۃ ج ۸ ص ۲۵۸ - طبقات ابن سعد [illegible] ۳۰ تذکرہ مروانؓ)

علامہ ابن کثیرؒ نے لکھا ہے کہ بہت بڑی جماعت کے نزدیک [illegible] شمار صحابہ میں شمار کیے جاتے ہیں۔ (البدایۃ والنہایۃ ج ۸ ص ۲۵۷)

آپ سے سعید بن المسیبؒ، عروہ بن زبیرؓ، عبدالملک بن مروانؒ کے علاوہ سیدنا زین العابدینؒ نے بھی روایت حدیث کی ہے۔

وقد كان مروان من سادات قريش و فضلائها۔

صحابۂ کرامؓ اور اہلبیتِ نبوّت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

حکیم محمود احمد ظفر